الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او باکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name : gul

Address : karachi pakistan

Subject : AQAID

Writer : شفیق اللہ

Serial No : 19080

Date : 4/5/2013

Contact No:

Email :

MODE: Regular

assalamualaikum mufti sahab,kia saas keh liye damaad mehram hai?kia woh uskeh sath hajj per ja sakti hai YA nahin?

مفتی صاحب! کیا ساس کیلئے داماد محرم ہے؟ کیا وہ اس کے ساتھ حج پر جا سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

جی ہاں! داماد ساس کیلئے بلاشبہ محرم ہے۔ اگر وہ معمر اور بوڑھی ہو تو اسکے ساتھ حج پر جا سکتی ہے۔ البتہ جوان ہونے کی صورت میں اس کے ساتھ سفر حج سے احتراز چاہیے۔

فی الدر: ومع (زوج او محرم) وفی الرد تحت (قولہ ومع زوج او محرم) (الی قولہ) والمحرم من لا یجوز لہ مناکحتھا علی التابید بقرابۃ او رضاع أو صھریۃ کما فی التحفۃ اھ۔ وفیہ تحت (قولہ لو عبدا) راجع لکل من الزوج والمحرم۔ قلت ویؤیدہ کراھۃ الخلوۃ بھا کالصھرۃ الشابۃ فینبغی استثناء الصھرۃ الشابۃ ھنا ایضا لان السفر کالخلوۃ (ج۲ ص۴۶۴)۔

واللہ اعلم بالصواب
شفیق اللہ غفر لہ ولوالدیہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۱۲/۸/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵/۸/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵/شعبان ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس
دارالافتاء جامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

دارالافتاء
19080
۱۴۳۵/۸/۲۲ھ
21/6/014